# صوبائی اسمبلی خیبر پختونخوا

اسمبلی کا اجلاس، اسمبلی چیمبر پشاور میں بروز جمعة المبارک مورخہ 14 جنوری 2022ء
بمطابق 10 جمادی الثانی 1443ہجری صبح دس بجکر پندرہ منٹ پر منعقد ہوا۔
جناب ڈپٹی سپیکر، محمود جان مسند صدارت پر متمکن ہوئے۔

---

## تلاوت کلام پاک اور اس کا ترجمہ

اَعُوذُ بِاللّٰہِ مِنَ الشَّیۡطٰنِ الرَّجِیۡمِ۔ بِسۡمِ اللّٰہِ الرَّحۡمٰنِ الرَّحِیۡمِ۔

قُلۡ اِنَّ الۡمَوۡتَ الَّذِیۡ تَفِرُّوۡنَ مِنۡہُ فَاِنَّہٗ مُلٰقِیۡکُمۡ ثُمَّ تُرَدُّوۡنَ اِلٰی عٰلِمِ الۡغَیۡبِ وَالشَّہَادَۃِ فَیُنَبِّئُکُمۡ بِمَا کُنۡتُمۡ تَعۡمَلُوۡنَ ○ یٰۤاَیُّہَا الَّذِیۡنَ اٰمَنُوۡۤا اِذَا نُوۡدِیَ لِلصَّلٰوۃِ مِنۡ یَّوۡمِ الۡجُمُعَۃِ فَاسۡعَوۡا اِلٰی ذِکۡرِ اللّٰہِ وَذَرُوا الۡبَیۡعَ ؕ ذٰلِکُمۡ خَیۡرٌ لَّکُمۡ اِنۡ کُنۡتُمۡ تَعۡلَمُوۡنَ ○ فَاِذَا قُضِیَتِ الصَّلٰوۃُ فَانۡتَشِرُوۡا فِی الۡاَرۡضِ وَابۡتَغُوۡا مِنۡ فَضۡلِ اللّٰہِ وَاذۡکُرُوا اللّٰہَ کَثِیۡرًا لَّعَلَّکُمۡ تُفۡلِحُوۡنَ ○ وَاِذَا رَاَوۡا تِجَارَۃً اَوۡ لَہۡوَا انۡفَضُّوۡۤا اِلَیۡہَا وَتَرَکُوۡکَ قَآئِمًا ؕ قُلۡ مَا عِنۡدَ اللّٰہِ خَیۡرٌ مِّنَ اللَّہۡوِ وَمِنَ التِّجَارَۃِ ؕ وَاللّٰہُ خَیۡرُ الرّٰزِقِیۡنَ۔

(ترجمہ) اِن سے کہو، "جس موت سے تم بھاگتے ہو وہ تو تمہیں آکر رہے گی پھر تم اس کے سامنے پیش کیے جاؤ گے جو پوشیدہ وظاہر کا جاننے والا ہے، اور وہ تمہیں بتادے گا کہ تم کیا کچھ کرتے رہے ہو۔ اے لوگو جو ایمان لائے ہو، جب پکارا جائے نماز کے لیے جمعہ کے دن تو اللہ کے ذکر کی طرف دوڑو اور خرید وفروخت چھوڑ دو، یہ تمہارے لیے زیادہ بہتر ہے اگر تم جانو۔ پھر جب نماز پوری ہو جائے تو زمین میں پھیل جاؤ اور اللہ کا فضل تلاش کرو اور اللہ کو کثرت سے یاد کرتے رہو، شاید کہ تمہیں فلاح نصیب ہو جائے۔ اور جب انہوں نے تجارت اور کھیل تماشا ہوتے دیکھا تو اس کی طرف لپک گئے اور تمہیں کھڑا چھوڑ دیا ان سے کہو، جو کچھ اللہ کے پاس ہے وہ کھیل تماشے اور تجارت سے بہتر ہے اور اللہ سب سے بہتر رزق دینے والا ہے۔

وآخِرُ الدَعۡوَانا أنِ الۡحَمۡدُ لِلّٰہِ رَبِّ الۡعٰلَمِیۡنَ۔

جناب ڈپٹی سپیکر: جزاک اللہ۔ Question hour. Question No. 12661 میڈم نگہت یاسمین اورکزئی صاحبہ کا ہے لیکن انہوں نے Application کے ساتھ ریکویسٹ بھی کی ہے کہ میرا یہ کوئسچن Defer کر دیں تو وہ آج absent ہیں، انہوں نے Application بھیجی ہے اور ساتھ میں ریکویسٹ کی ہے تو ان کا Question No. 12661 deferred for the next agenda۔

(اس مرحلہ پر سوال نمبر 12661 اگلے ایجنڈے تک مؤخر کر دیا گیا)

جناب ڈپٹی سپیکر: Question No.12948 جناب خوشدل خان صاحب، کوئسچن نمبر 12948 جناب خوشدل خان صاحب، Lapsed۔ کوئسچن نمبر 13464 جناب احمد کنڈی صاحب، Lapsed. کوئسچن نمبر 13484، محترمہ نعیمہ کشور صاحبہ۔

## نشانزدہ سوال اور اس کا جواب

* 13484 _ محترمہ نعیمہ کشور خان: کیا وزیر امداد و بحالی و آبادکاری ارشاد فرمائیں گے کہ:

(الف) محکمہ ریلیف کی جانب سے گزشتہ برس پشاور میں کورونا وائرس پھیلنے کے بعد کہاں کہاں پر سینی ٹائزر گیٹ لگائے ہیں اور ان پر کتنا خرچہ آیا؟ تفصیل فراہم کی جائے؛

(ب) سول سیکرٹریٹ، ریسکیو ہیڈ کوارٹر ہسپتالوں اور مختلف دفاتر پر لگائے گئے سینی ٹائزر گیٹ ایک مہینے کے اندر اندر ناکارہ ہو گئے ہیں، ان کے ناکارہ ہونے کی وجوہات کیا تھیں اور اتنا پیسہ ضائع کرنے میں ملوث اور غیر معیاری گیٹ کی تنصیب میں ملوث افراد کے بارے میں کارروائی کی گئی؟ مکمل تفصیل فراہم کی جائے؟

جناب محمد اقبال خان (وزیر برائے امداد و بحالی و آبادکاری): (الف) محکمہ ریلیف نے کورونا وائرس کے پھیلنے کے بعد تین سینی ٹائزر گیٹ لگائے تھے۔ جن کی تفصیل درجہ ذیل ہے۔

| نمبر شمار | سینی ٹائزر گیٹ نصب کرنے کی جگہ | کل خرچہ |
|---|---|---|
| 01 | وزیر اعلیٰ آفس کے داخلی دروازے پر | 106920-00 |
| 02 | ریسکیو ہیڈ کوارٹر 1122 کے داخلی دروازے پر ریسکیو کی گاڑیوں کے لئے | 305000-00 |
| 03 | واک تھرو گیٹ پی ڈی ایم اے کے داخلی دروازے پر | 112102-00 |

مندرجہ بالا تمام گیٹ (TEVTA) کے فنی ماہرین سے بنائے گئے تھے۔

(ب) مذکورہ بالا واک تھرو گیٹ کے علاوہ محکمہ ہذا نے کوئی سینی ٹائزر گیٹ نہیں بنوایا۔مزید برآں محکمہ کے تیار کردہ یہ سینی ٹائزر گیٹ مکمل فعال حالت میں ہیں اور ان کی کارکردگی کے حوالے سے تاحال کوئی شکایت موصول نہیں ہوئی ہے۔

<u>محترمہ نعیمہ کشور خان</u>: شکریہ جناب سپیکر صاحب، یا تو مجھے کوئسچن کی کاپی دے دیں یا میرا یہ لیپ ٹاپ کھول دیں۔

<u>جناب ڈپٹی سپیکر</u>: جی میڈم، ان کو کاپی دے دیں جی۔

<u>محترمہ نعیمہ کشور خان</u>: شکریہ جناب سپیکر صاحب، یہ کوئسچن کا جواب بڑی دیر سے آیا تھا۔کورونا کے دنوں میں یہ کوئسچن میں نے پوچھا تھا کہ کتنے سینی ٹائزر گیٹ لگے ہیں؟ سپیکر صاحب، لگے تو صرف چار ہی ہیں، زیادہ لگنے چاہیئے تھے اور اب ہم سن رہے ہیں کہ دوسری Wave بھی آنے والی ہے لیکن اگر ہم دیکھیں تو میں آپ کو صرف مثال دوں، آپ دیکھ لیں یہ جو ہمارے سیکرٹریٹ میں ہے، یہ بھی خراب پڑا ہے، ہاسپیٹل میں جو تھا اس وقت جو تھا، وہ بھی سارے خراب پڑے تھے، تو اگر یہ حال ہے کہ اگر اتنی رش والی جگہوں پہ بھی ہمارے سینی ٹائزر گیٹس کا یہ حال تھا تو ہم کیسے Ensure کرا سکتے ہیں کہ ہم نے اچھے Precaution are measure provides کیئے تھے؟ تو میرے خیال میں یہ تو زیادہ لگنے چاہیئے تھے، بہتر لگنے چاہیئے تھے اور کام ان کا کرنا چاہیئے تھا، مطلب اچھی حالت میں ہونے چاہیئے تھے لیکن جتنے میں نے دیکھے، رش والی جگہوں میں بھی، وہ کام نہیں کر رہے تھے، تو اگر انہوں نے صرف چار لگائے تھے اور وہ بھی ایسے تھے، انہوں نے تو صرف سی ایم ہاؤس اس جیسی جگہوں پہ لگائے، آپ نے خود بھی دیکھے ہوں گے، یہ سیکرٹریٹ میں تو شاید آپ لوگ بھی جاتے ہوں گے، وہ بھی خراب پڑے ہیں، ہاسپیٹلز میں بھی خراب پڑے ہیں، تو گورنمنٹ کو ان چیزوں کو دیکھنا چاہیئے اور اب دوسری Wave بھی آنے والی ہے تو ان چیزوں کی طرف توجہ دینی چاہیئے۔Thank you

<u>Mr. Deputy Speaker</u>: Concerned Minister to respond

<u>جناب محمد اقبال خان (وزیر برائے امداد و بحالی و آبادکاری)</u>: میں میڈم کا شکریہ ادا کرتا ہوں نشاندہی کے لئے اور ان شاء اللہ تعالیٰ جس طرح انہوں نے کہا ہے کوشش کریں گے کہ ان سب کو In order کیا جائے۔

<u>Mr. Deputy Speaker</u>: Thank you. Question No. 13605, Janab Hafiz Asamuddin Sahib. Question No. 13605, Janab Hafiz Asamuddin Sahib.Lapsed. Question No. 13644.

محترمہ حمیرا خاتون: جناب سپیکر، میرا اس سوال پر ایک ضمنی کوئسچن تھا، جی۔

جناب ڈپٹی سپیکر: وہ میں نے ابھی lapse کر دیا ہے میڈم، آپ اس وقت دیکھیں جب یہ lapse ہو گیا، میں نے Lapse announce کر دیا ہے۔13644، محترمہ حمیرہ خاتون صاحبہ،13644 محترمہ حمیرہ خاتون صاحبہ،lapsed، کوئسچن نمبر 13637،جناب ظفر اعظم صاحب،lapsed۔ کوئسچن نمبر 13657 ملک بادشاہ صالح صاحب، کوئسچن نمبر13657 ملک بادشاہ صالح صاحب Lapsed۔

## غیر نشاندار سوالات اور ان کے جوابات

12948 _ جناب خوشدل خان ایڈووکیٹ: کیا وزیر سماجی بہبود ارشاد فرمائیں گے کہ:

(الف) آیا یہ درست ہے کہ محکمے نے صوبے کے معذور افراد کی فلاح و بہبود کے لئے مالی سال-2017 18, 2018-19, 2019-20 اور 2020-21 میں فنڈز مختص کئے تھے؛

(ب) آیا یہ بھی درست ہے کہ محکمے نے صوبے کے ہر ضلع کو معذور افراد کی فلاح و بہبود کے لئے مذکورہ بالا مالی سالوں کے دوران فنڈز ریلیز کئے ہیں؛

(ج) اگر (الف) و (ب) کے جوابات اثبات میں ہوں تو محکمے نے مذکورہ مالی سالوں میں معذور افرد کی فلاح و بہبود کے لئے کتنا فنڈ مختص کیا تھا اور کتنا فنڈ جاری کیا؟ جاری شدہ فنڈز کی تفصیل ضلع وائز فراہم کی جائے؟

جناب انور زیب (وزیر زکوٰۃ و عشر و سماجی بہبود): (الف) جی ہاں یہ درست ہے۔ تاہم یہاں اس امر کی وضاحت ضروری ہے کہ سال 2017-18 میں محکمہ خزانہ کی طرف سے مالی امداد کی مد میں رکھی گئی رقم محکمہ سماجی بہبود کو نہیں ملی۔ جبکہ مالی سال 2018-19, 2019-20 اور 2020-21 میں فراہم کردہ فنڈ کی تفصیلات درج ذیل ہیں۔

| مالی سال | فراہم کردہ فنڈ |
| --- | --- |
| 2018-19 | 02 کروڑ 97 لاکھ روپے |
| 2019-20 | مندرجہ بالا رقم کی تجدید کی گئی۔ |
| 2020-21 | مندرجہ بالا رقم کی تجدید کی گئی۔ |

(ب) یہ درست نہیں۔ محکمہ نے مذکورہ مالی سالوں میں ضلعوں کو کوئی فنڈ فراہم نہیں کیا۔

(ج) یہاں اس بات کی وضاحت کرنا ضروری ہے کہ مالی سال 19-2018 میں صوبائی حکومت نے صوبائی کونسل برائے بحالی خصوصی افراد کے لئے 02 کروڑ 97 لاکھ روپے مختص کئے تھے۔ مذکورہ رقم 27-06-2019 کو کونسل کے فنڈ میں منتقل کی گئی تھی۔ لہذا 2019 کو مذکورہ رقم خصوصی افراد کی فلاح پر خرچ نہیں کی جاسکی اور مالی سال 20-2019 کے لئے اسی فنڈ کی تجدید محکمہ خزانہ سے کرلی گئی ہے۔

مذکورہ مالی سال 20-2019 میں بھی استعمال نہیں کیا جاسکا کیونکہ اقوام متحدہ کے کنونشن برائے تحفظ حقوق خصوصی افراد سال 2006 کے تحت صوبائی حکومت کی یہ پالیسی ہے کہ خصوصی افراد کے لئے خود روزگار سکیم شروع کرسکیں تاکہ خصوصی افراد نہ صرف خود اپنے پاؤں پر کھڑے ہو سکیں بلکہ اپنے خاندانوں کو بھی سہارا فراہم کریں اور معاشرے کے مفید شہری بن سکیں۔

13464 _ <u>Mr. Ahmad kundi</u>: Will the Minister for Irrigation state that:

(a) Is it true that Department has started a project in Dera Ismail Khan namely "improvement/Extension of Guide Bund for Protection of area between guide bund and upto Spur No. 1 Dera Darya Khan bridge District D.I.Khan.

(b) Is it also true that work order has been issued to the contractor;

(c) If the answers of (a) and (b) are in yes, then:

(i) Please provide cost, date of commencement and completion period of the project,

(ii) How much work is completed and how much funds have been spent so far, detail may be provided?

<u>Mr. Arshad Ayub Khan (Minister for Irrigation)</u>: (a) Yes

(b) Yes

(c) Originally the PC-I was approved for Rs. 647.40 (M) during June 2014, work order was issued on 22-12-2014 and work was started, however due to floods and change in morphology of river, the execution of approved scope of work was not possible and viable. Therefore, work was physically suspended and after carrying out fresh model study through Irrigation Research Institute (IRI) Nandipur Punjab, the revised PC-I was processed and approved for Rs. 270.154 (M) on 18-02-2020.

(ii) Now the expected date of completion of project is 30-06-2022. Whereas till date about fifty percent work of the revised scope is competed and fund to the tune of Rs. 135.641 (M) up to June 2021, has been spent so far.

13605 _حافظ عصام الدین: کیا وزیر زکوٰۃ، عشر و سماجی بہبود ارشاد فرمائیں گے کہ:

(الف) محکمہ کو سوشل ویلفیئر کی مد میں کتنا فنڈ ملا ہے اور کتنا استعمال ہو چکا ہے، مستحقین کی مکمل تفصیل فراہم کی جائے؛

(ب) زکوٰۃ کی مد میں کتنا فنڈ ملا ہے اور کتنا استعمال ہو چکا ہے، اس کی بھی تفصیل فراہم کی جائے؟

جناب انور زیب ( وزیر زکوٰۃ و عشر و سماجی بہبود): (الف) محکمہ کو سوشل ویلفیئر کے تحت کام کرنے والی صوبائی کونسل برائے بحالی معذوران (PCRDP) کو مالی سال 21-2020 میں 29.70 ملین روپے ملے ہیں جس پر صوبائی کونسل برائے بحالی معذوران کے فیصلے کے مطابق صوبہ بھر کے سپیشل ایجوکیشن انسٹیٹوٹس کے 3148 مستحق طالب علموں کو فی کس 7000 روپے کے حساب سے دیئے گئے، مذکورہ خرچ شدہ رقم اور مستحقین کی تفصیل ایوان کو فراہم کی گئی ہے۔

(ب) اس کے علاوہ محکمہ سوشل ویلفیئر نے مالی سال 21-2020 میں ضلعی سالانہ ترقیاتی فنڈ کے تحت 585 وہیل چیئر 113 آلہ سماعت، 263 سلائی مشینیں 151 ٹرائی سائیکل مستحقین میں تقسیم کیں جس کی تفصیل ایوان کو فراہم کی گئی۔

(ب) صوبہ خیبر پختونخوا کے حصے کے وفاقی حکومت کی طرف سے سال 21-2020 میں کل مبلغ ایک ارب 27 کروڑ 60 لاکھ 21 ہزار 841 روپے موصول ہوئے، مزید یہ کہ صوبائی زکوٰۃ فنڈ میں موجود غیر استعمال شدہ زکوٰۃ فنڈ اور وفاقی حکومت سے موصول شدہ فنڈ کو ملا کر سال 21-2020 کے کل مبلغ 04 ارب 09 کروڑ 65 لاکھ 73 ہزار 29 روپے بجٹ دیا گیا ہے جس میں سے کل مبلغ 03 ارب 91 کروڑ 06 لاکھ 61 ہزار) روپے جاری کئے گئے اور کل مبلغ 03 ارب 68 کروڑ 17 لاکھ 22 ہزار 734 روپے خرچ ہوئے ہیں۔ جسکی تفصیل ایوان کو فراہم کی گئی ہے۔

13644 _محترمہ حمیرا خاتون: کیا وزیر زکوٰۃ ارشاد فرمائیں گے کہ:

(الف) اس وقت صوبہ بھر میں ضلع وار کتنی لوکل زکوٰۃ کمیٹیاں قائم ہیں؛

(ب) گزشتہ تین سالوں کے دوران صوبہ بھر میں لوکل زکوٰۃ کمیٹیوں کے ذریعے کتنے مستحقین کے ساتھ مالی تعاون کیا گیا اس کی ضلع اور سال وار مالیت بتائی جائے؛

(ج) گزشتہ تین سالوں کے دوران زکوٰۃ فنڈز سے کتنے مستحق طلبہ و طالبات کے ساتھ تعلیمی وظائف کی مد میں مالی تعاون کیا گیا ہے اس کی سال اور ضلع وار تفصیل فراہم کی جائے؟

جناب انور زیب ( وزیر زکوٰۃ و عشر وسماجی بہبود): (الف) اس وقت صوبہ بھر میں ضلع وار 4390 مقامی زکوٰۃ کمیٹیاں ہیں تفصیل ایوان کو فراہم کی گئی

(ب) گزشتہ تین سالوں کے دوران صوبہ بھر میں تقسیم شدہ زکوٰۃ فنڈ کی تفصیل درجہ ذیل ہیں۔

(ج) مالی سال 19-2018 میں زکوٰۃ فنڈ صرف صحت کی مد میں خیبر پختونخوا کے ضلعی اور صوبائی سطح کے ہسپتالوں کے ذریعے مستحقین زکوٰۃ کے علاج معالجہ پر خرچ ہوئے ہیں۔

(1) ضلعی سطح کے ہسپتال /.43000 ,75 ,4 روپے (تفصیل ایوان کو فراہم کی گئی)

(ii) صوبائی سطح کے ہسپتال /96800 ,36 ,5 روپے (تفصیل ایوان کو فراہم کی گئی)

ٹوٹل 10 کروڑ 12 لاکھ 39 ہزار 800 روپے۔

(د) مالی سال 20-2019 کے دوران کورونا وباء کے پیش نظر خیبر پختونخواز کوٰۃ و عشر کونسل کی منظوری سے صرف قدرتی آفات فنڈ (گزارہ الاؤنس) مقامی زکوٰۃ کمیٹیوں کے ذریعے تمام اضلاع کے 90 ہزار 806 مستحقین زکواۃ میں بحساب .12 ہزار روپے فی مستحق کل ایک ارب 08 کروڑ 96 لاکھ 72 ہزار روپے تقسیم ہوئے ہیں۔ جس کی ضلع وار مالیت کی تفصیل تفصیل ایوان کو فراہم کی گئی ہے۔

(ج) اسی طرح مالی سال 21-2020 کے دوران خیبر پختونخواز کوٰۃ و عشر کونسل کی منظوری سے زکواۃ فنڈ کل مبلغ 03 ارب 11 کروڑ 03 لاکھ 35 ہزار 400 روپے تین مدات گزارہ الاؤنس میں بحساب 12 ہزار روپے فی مستحق جہیز میں بحساب تین ہزار روپے فی مستحق اور تعلیمی وظائف میں کل 02 لاکھ 63 ہزار 340 روپے مستحقین زکواۃ میں تقسیم ہوئے ہیں جسکی ضلع اور سال وار مالیت کی تفصیل ایوان کو فراہم کی گئی ہے۔

13637 _ جناب ظفر اعظم: کیا وزیر آبپاشی ارشاد فرمائیں گے کہ:

(الف) آیا یہ درست ہے کہ محکمہ ایریگیشن زرعی زمینوں کو سیراب کرنے والے ٹیوب ویلز لگاتا ہے؛

(ب) آیا یہ درست ہے کہ مذکورہ ٹیوب ویل کی دیکھ بھال کے لئے کلاس فور بھرتی کرنے کی پالیسی موجود نہیں ہے؛

(ج) اگر (الف)، (ب) جوابات اثبات میں ہوں تو کیا محکمہ پالیسی بناکر مذکورہ ٹیوب ویلز کی نگرانی کے لئے محکمہ آبنوشی کی طرز پر کلاس فور بھرتی کرنے کا ارادہ رکھتی ہے اگر نہیں تو وجوہات بتائی جائیں؟

جناب ارشد ایوب خان (وزیر آبپاشی): (الف) جی ہاں یہ درست ہے۔

(ب) جی ہاں محکمہ آبپاشی نئے ٹیوب ویلز تعمیر کرکے زمینداروں کے حوالے کردیتی ہے اس کے بعد دیکھ بھال اور مرمت کی ذمہ داری متعلقہ زمینداروں کی ہوتی ہے۔

(ج) جیسا کہ بتایا گیا ہے کہ محکمہ آبپاشی ٹیوب ویلز تعمیر کرکے آئندہ نگرانی اور مرمت کے لئے متعلقہ زمینداروں کے حوالے کردیتی ہے اس لئے کلاس فور کی کوئی آسامی مہیا نہیں کی جاتی جس پر بھرتی کی جائے ۔مزید برآں محکمہ آبنوشی کی طرز پر کوئی تجویز محکمہ آبپاشی میں زیر غور نہیں ہے۔

مزید برآں یہ وضاحت ضروری ہے کہ محکمہ آبنوشی جو ٹیوب ویلز تعمیر کرتا ہے اسکی دیکھ بھال اور مرمت محکمہ آبنوشی کی ذمہ داری ہوتی ہے جس کے لئے کلاس فور کی آسامی مہیا کی جاتی ہے۔

<u>13657</u> _ <u>ملک بادشاہ صالح</u>: کیا وزیر آبپاشی ارشاد فرمائیں گے کہ:

(الف) آیا یہ درست ہے کہ حلقہ PK-10 ضلع دیر بالا ایک پسماندہ علاقہ ہے اور سال 2010 کے سیلاب میں زیادہ متاثر ہوا تھا؛

(ب) آیا یہ درست ہے کہ گزشتہ تین سالوں کے دوران Protection Works وٹہ جات اور آبپاشی ولہ جات کے لئے ایک روپے نہیں دیا گیا؛

(ج) اگر (الف) اور (ب) کے جوابات اثبات میں ہو تو حلقہ PK-10 دیر بالا کے لئے وٹہ جات اور آبپاشی ولہ جات کے لئے حکومت فنڈز دینے کا ارادہ رکھتی ہے تفصیل فراہم کی جائے؟

<u>جناب ارشد ایوب خان (وزیر آبپاشی):</u> (الف) جی ہاں۔

(ب) جی نہیں۔

(ج) حکومت نے PK-10 دیر بالا کے سیلاب سے متاثرہ وٹہ جات اور آبپاشی ولہ جات کی مرمت کے لئے گزشتہ تین سالوں میں مبلغ 257.47 ملین روپے مختص کئے تھے تفصیل ایوان کو فراہم کی گئی ہے۔

## اراکین کی رخصت

<u>جناب ڈپٹی سپیکر</u>: 'Leave applications': یہ چھٹی کی درخواستیں ہیں جناب عبدالکریم صاحب 14 تا 18 جنوری محترمہ نگہت یاسمین صاحبہ آج کے لئے؛ محترمہ رابعہ بصری آج کے لئے جناب امجد علی آج کے لئے، جناب عاقب اللہ خان صاحب آج کے لئے؛ ملک واجد علی خان صاحب آج کے لئے؛ جناب محمد ابراہیم خٹک صاحب آج کے لئے؛ آغاز اکرام اللہ گنڈاپور صاحب آج کے لئے، جناب اکبر ایوب صاحب آج کے لئے، محترمہ مومنہ باسط صاحبہ، آج کے لئے، محترمہ ماریہ فاطمہ صاحبہ آج کے لئے، جناب

شکیل احمد خان صاحب آج کے لئے، جناب لائق محمد خان صاحب آج کے لئے، جناب احمد کنڈی صاحب آج کے لئے، محترمہ بصیرت خان صاحبہ، آج کے لئے، جناب بلاول خان آفریدی آج کے لئے، جناب محمد ظاہر شاہ طورو آج کے لئے، حاجی قلندر خان لودھی صاحب آج کے لئے؛ محترمہ انیتہ محسود صاحبہ آج کے لئے؛ محترمہ نادیہ شیر صاحبہ آج کے لئے؛ صاحبزادہ ثناء اللہ صاحب ایم پی اے آج کے لئے۔

Is it the desire of the House that the leave may be granted?

(The motion was carried)

Mr. Deputy Speaker: The leave is granted.

## توجہ دلاؤ نوٹس

Mr. Deputy Speaker: Item No.7, Call Attention Notices: Mr. Zafar Azam, MPA, to please move his call attention notice No. 2168, lapsed. Mr. Muhammad Shafiq Afridi, MPA, to please move his call Attention notice, No.2206.Janab Shafiq Afridi Sahib.

جناب شفیق آفریدی: Thank you جناب سپیکر۔ جناب سپیکر میں وزیر برائے محکمہ ابتدائی وثانوی تعلیم کی توجہ ایک اہم مسئلے کی جانب مبذول کرانا چاہتا ہوں، وہ یہ کہ میرے حلقے PK-107 میں دہشتگردی کے دوران تقریباً 90 سکول مسمار ہوئے تھے جن پر آج تک صحیح طور سے کام شروع نہ ہو سکا، حکومت مسمار سکولوں کی تعمیر اور بحالی کے لئے فنڈ کا بندوبست کرے، کیونکہ سخت سردی میں بچے کھلے آسمان تلے تعلیم حاصل کر رہے ہیں۔ جن میں اکثر بچے بیمار بھی ہو جاتے ہیں۔

جناب سپیکر ہم تعلیم کی اہمیت سے انکار نہیں سکتے، قبائلی اضلاع میں Merger سے بہت زیادہ توقعات وابستہ تھیں لیکن ہمارے تعلیمی نظام پہ پچھلے تین سالوں سے کوئی خاص توجہ نہیں دی سکی، وہ یہ کہ جو سکول دہشتگردی کے دوران مسمار ہوئے تھے ان کے لئے فنڈ China Aid کے Through ملنا تھا لیکن وہ 2012 سے مذاکرات چل رہے ہیں اور پچھلے سال CM House میں ایک میٹنگ ہو رہی تھی Education Presentation، پہ، میں نے سی ایم صاحب کی توجہ دلائی ان مسمار سکولوں کی طرف، سی ایم صاحب کا ہم شکریہ ادا کرتے ہیں کہ اس نے فوری طور پر Within fifteen Days اس پہ کام شروع کرنے کے احکامات جاری کئے، تھوڑا بہت کام شروع بھی ہوا لیکن بیچ میں نیچے ایجوکیشن ڈیپارٹمنٹ یا ورکس ڈیپارٹمنٹ کی غفلت کی وجہ سے پھر اس پہ کام بند ہو گیا ہے۔ جناب سپیکر، وہ سکول ابھی بھی ویران پڑے ہیں اور اس سخت موسم میں، اس سخت سردی میں اور بارشوں میں بچے ادھر پھٹے ہوئے پرانے ٹینٹ خیموں میں تعلیم حاصل کر رہے ہیں، جناب سپیکر، اس کے علاوہ بھی کئی مسائل

ہمارے تعلیمی نظام میں ہیں جو Merger سے پہلے ہمارے جتنے بھی سکول بنے تھے، صرف تیراہ ویلی میں 43 سکول تیار ہوئے ہیں ،اس کی بلڈنگز تیار ہیں، لیکن یہ تین سال میں ہم ان کو اساتذہ نہیں دے سکے، صرف دو سکولوں کو ٹیچرز ملے ہیں، وہ بھی آرمی کے Follow Up سے ،تو یہی حال ہے اس کے علاوہ اے ڈی پی 20-2019 میں جو نئے اسٹیبلشمنٹ سکولز اور اپگریڈیشن کے لئے جو سکیمز منظور ہوئیں تھیں یعنی 20-19 اور 21-20 یہ دو سالوں میں ہم اس کو Ground پہ نہیں لے جاسکے، تو جناب سپیکر دہشتگردی کے دس سالہ دور میں ہمارے جتنے بچے سکولوں سے باہر رہ گئے ہیں اور اس کے علاوہ جو ابھی ہم اس کے لئے اقدامات اٹھا رہے ہیں، تو یہ Gap بڑھتا جا رہا ہے۔اس کو ہم Cover نہیں کر سکتے، وہ یہ کہ دس سال تو وہ ہماری دو نسلیں ضائع ہوئیں، تعلیم سے باہر رہ گئیں، ابھی ہم یہ سکول اگر دو سال میں ابھی Contract award بھی ہو جاتا ہے ٹھیکیدار کو، وہ تین سال میں سکول صرف تعمیر کر سکے گا اور تین سال بعد اس کی SNE Process ہو گی جو وہ بھی دو تین سال لے سکیں گے، جو 2008 سے بھی ہمارے سکول بغیر اساتذہ کے تیار بلڈنگز پڑی ہوئی ہیں۔تو جناب سپیکر میں توجہ دلانا چاہتا ہوں کہ ہمارے Merge اضلاع میں پچھلا بھی جو نظام تھا ادھر فاٹا کا ایک کوئی احتساب نہیں تھا ادھر، Un feasible جگھوں پہ بہت سارے سکول بنے بھی ہیں لیکن ابھی بھی ایسے علاقے ہیں کہ ادھر کوئی سکول کا نام ونشان بھی نہیں ہے، تو ہم چاہتے ہیں کہ ہمارا سب سے ضروری اور ہماری خواہش یہی ہے کہ ہمارے تعلیمی نظام پہ توجہ دی جائے۔

<u>محترمہ ثوبیہ شاہد</u>: جناب سپیکر، کورم پورا نہیں ہے۔

<u>جناب شفیق آفریدی</u>: جناب سپیکر۔

<u>جناب ڈپٹی سپیکر</u>: ایک منٹ جی یہ کورم کی Identification ہو گئی ہے۔سیکرٹری صاحب Count کریں جی کورم۔

(اس مرحلہ پر گنتی کی گئی)

<u>جناب ڈپٹی سپیکر</u>: اس وقت 19 ارکان اسمبلی یہاں پر موجود ہیں۔میں پانچ منٹ کا وقفہ کرتا ہوں۔اس کے بعد ہم دوبارہ یہاں پر حاضر ہوں گے۔پانچ منٹ کے وقفے کے بعد اور سیکرٹری صاحب ساتھ مجھے آفیسرز گیلری کی Attendance بھی دیں۔اس لئے کہ ساڑھے دس بج چکے ہیں، مجھے وہاں پہ بھی آفیسرز نظر نہیں آرہے۔وہ رجسٹر مجھے دکھائیں۔

(اس مرحلہ پر اجلاس کی کارروائی ملتوی ہو گئی)

(وقفہ کے بعد جناب ڈپٹی سپیکر مسند صدارت پر متمکن ہوئے)

جناب ڈپٹی سپیکر: سیکرٹری صاحب کورم countکریں جی.

(اس مرحلہ پر گنتی کی گئی)

جناب ڈپٹی سپیکر: اس وقت ممبران کی تعداد 19 ہے لہذادو منٹ کے لیے گھنٹی بجائیں۔

(اس مرحلہ پر گھنٹیاں بجائی گئیں)

جناب ڈپٹی سپیکر: سیکرٹری صاحب Count، تمام ممبرز اپنی سیٹوں پہ بیٹھ جائیں ذرا۔ثوبیہ شاہد صاحبہ،آپ اپنی سیٹ پہ بیٹھ جائیں،کورم کی توجہ کے لیےاپنی سیٹ پہ اس لئے کہ Count میں پھر آپ شمار نہیں ہو نگی،اس لئے اپنی سیٹ پہ بیٹھ جائیں آپ،25اس وقت 25ارکان اسمبلی موجود ہیں لہذادو منٹ کے لیے مزید گھنٹیاں بجائیں اور جو ممبر اپنی سیٹ پہ موجود نہیں ہوگا وہ کورم میں Count نہیں ہو گا۔ثوبیہ شاہد صاحبہ آپ اپنی سیٹ پہ چلی جائیں۔

(اس مرحلہ پر دوبارہ گھنٹیاں بجائی گئیں)

Mr. Deputy Speaker: Secretary Sahib, Count

(اس مرحلہ پر گنتی کی گئی)

جناب ڈپٹی سپیکر: اس وقت 29ارکان اسمبلی ہال میں موجود ہیں اور مجھے بہت افسوس ہو رہا ہے کہ پونے گیارہ ہونے والے ہیں، دس بجے ٹائم تھا اجلاس کا اور تمام ممبران غیر سنجیدہ ہیں، اس میں کوئی سنجیدگی کا مظاہرہ نہیں کر رہا۔

حزب اختلاف کے اراکین: ہم تو ہال میں موجود ہیں۔

جناب ڈپٹی سپیکر: جو نہیں آئے ہیں میں انکی بات کر رہا ہوں شوکت یوسفزئی صاحب، آپ بھی لیٹ آئے ہیں، جو موجود ہیں، انکے علاوہ میں بات کر رہا ہوں جو موجود نہیں ہیں، جو موجود نہیں ہیں وہ غیر سنجیدہ ہیں۔ دوسری بات، سیکرٹری صاحب، جو آفیسرز گیلری میں آفیشلز ہیں جن کی حاضری بھی نہیں ہے چیف سیکرٹری صاحب کو لیٹر کریں اور انکو بھی Displeasure لکھیں کہ وہ کیوں ٹائم پہ نہیں آرہے؟ میں ایک بار پھر افسوس کے ساتھ مجھے کہنا پڑ رہا ہے کہ اس اجلاس پہ سیشن پہ قوم کا پیسہ ضائع ہوتا ہے اور ہم اس میں سنجیدگی کا مظاہرہ نہیں کر رہے ہیں، میری آپ سب سے ریکویسٹ ہے کہ Monday کو تمام ٹائم پہ آئیں

اور ہمارا جو بزنس ہے وہ lapse نہ ہو اور جو بزنس ہم کرنا چاہ رہے ہیں وہ ہم کریں، Thank you very much.

Mr. Deputy Speaker: The sitting is adjourned till 02:00 pm Monday, 17th January, 2022.

---

(اجلاس بروز سوموار مورخہ 17 جنوری 2022ء بعد از دوپہر دو بجے تک کے لئے ملتوی ہو گیا)